روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 12 اگست 2009ء 20 شعبان 1430 ہجری 12 ظہور 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 182

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کتاب بحر الجواھر میں لکھا ہے کہ ابوالخیر نام ایک یہودی تھا جو پارساطبع اور راستباز آدمی تھا۔ اور خدا تعالیٰ کو واحد لاشریک جانتا تھا۔ ایک دفعہ وہ بازار میں چلا جاتا تھا تو ایک مسجد سے اُس کو آواز آئی کہ ایک لڑکا قرآن شریف کی یہ آیت پڑھ رہا تھا .... یعنی کیا لوگ گمان کرتے ہیں کہ یونہی وہ نجات پا جاویں گے صرف اس کلمہ سے کہ ہم ایمان لائے۔ اور ابھی خدا کی راہ میں اُن کا امتحان نہیں کیا گیا کہ کیا ان میں ایمان لانے والوں کی سی استقامت اور صدق اور وفا بھی موجود ہے یا نہیں؟ اِس آیت نے ابوالخیر کے دل پر بڑا اثر کیا اور اُس کے دل کو گداز کر دیا۔ تب وہ مسجد کی دیوار کے ساتھ کھڑا ہو کر زار زار رویا۔ رات کو حضرت سیّدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اُس کی خواب میں آئے اور فرمایا یا اباالخیر اعجبنی ان مثلک مع کمال فضلک ینکر بنبوّتی۔ یعنی اے ابوالخیر مجھے تعجب آیا کہ تیرے جیسا انسان باوجود اپنے کمال فضل اور بزرگی کے میری نبوت سے انکار کرے۔ پس صبح ہوتے ہی ابوالخیر مسلمان ہو گیا اور اپنے اسلام کا اعلان کر دیا۔

خلاصہ یہ کہ میں اِس بات کو بالکل سمجھ نہیں سکتا کہ ایک شخص خدا تعالیٰ پر ایمان لاوے اور اُس کو واحد لاشریک سمجھے اور خدا اُس کو دوزخ سے تو نجات دے مگر نابینائی سے نجات نہ دے حالانکہ نجات کی جڑھ معرفت ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے .... یعنی جو شخص اِس جہان میں اندھا ہے وہ دُوسرے جہان میں بھی اندھا ہی ہوگا یا اِس سے بھی بدتر۔ یہ بات بالکل سچ ہے کہ جس نے خدا کے رسولوں کو شناخت نہیں کیا اُس نے خدا کو بھی شناخت نہیں کیا۔ خدا کے چہرے کا آئینہ اُس کے رسول ہیں۔ ہر ایک جو خدا کو دیکھتا ہے اسی آئینہ کے ذریعہ سے دیکھتا ہے .... اور ہم دیکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ جس شخص پر رحمت کرنا چاہتا ہے پہلے اُس کو آنکھیں بخشتا ہے اور اپنی طرف سے اُس کو علم عطا کرتا ہے۔ صدہا آدمی ہمارے سلسلہ میں ایسے ہوں گے کہ وہ محض خواب یا الہام کے ذریعہ سے ہماری جماعت میں داخل ہوئے ہیں اور خدا تعالیٰ کی ذات وسیع الرحمت ہے اگر کوئی ایک قدم اس کی طرف آتا ہے تو وہ دو قدم آتا ہے۔ اور جو شخص اُس کی طرف جلدی سے چلتا ہے تو وہ اُس کی طرف دوڑتا آتا ہے اور نابینا کی آنکھیں کھولتا ہے۔ پھر کیونکر قبول کیا جائے کہ ایک شخص اُس کی ذات پر ایمان لایا اور سچے دل سے اُس کو وحدہ لاشریک سمجھا اور اس سے محبت کی اور اس کے اولیاء میں داخل ہوا۔ پھر خدا نے اُس کو نابینا رکھا اور ایسا اندھا رہا کہ خدا کے نبی کو شناخت نہ کر سکا۔ اسی کی مؤید یہ حدیث ہے کہ .... یعنی جس نے اپنے زمانہ کے امام کو شناخت نہ کیا وہ جاہلیت کی موت مر گیا اور صراطِ مستقیم سے بے نصیب رہا۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 150)

مغفرت الٰہی کے نظارے

ایک مرتبہ بحالت کشف حضرت میر محمد اسماعیل صاحب نے دیکھا کہ ’’غفران‘‘ نام کے ایک فرشتہ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ کو میدان حشر کی سیر کرائی ہے اور آپ کو اللہ تعالیٰ کی بخشش کے مناظر دکھائے گئے۔ یہ کشفی حالت حضرت میر صاحب پر اس وقت طاری ہوئی جب کہ آپ اپنے گھر میں اپنے کمرے میں مصروف تحریر تھے۔ دوران کشف حضرت میر صاحب اسی نیم بیداری کی حالت میں وہ تمام باتیں جن کا آپ کشفاً مشاہدہ کر رہے تھے انہیں بلا ارادہ ساتھ ساتھ اصل میں بھی اپنے قلم سے تحریر فرما رہے تھے۔ چنانچہ جب وہ کشفی سیر ختم ہوئی تو اس کی تمام تفصیلات، تحریر کی صورت میں ازخود محفوظ اور قلم بند ہو چکی تھیں۔ صرف آخری جملہ اس تحریر کا، حضرت میر صاحب نے پوری بیداری میں اور اپنے ارادہ سے لکھا اور وہ تھا۔ و آخر دعوٰنا .... یہ مضمون بعد میں مغفرت الٰہی کے نظارے کے نام سے شائع ہوا۔ (مکمل مضمون دیکھئے الفضل 30 دسمبر 2000ء صفحہ 45)

تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس

(برائے ربوہ)

نظارت تعلیم القرآن کے تحت مورخہ یکم تا 10 رمضان المبارک 1430 ہجری (اگست 2009ء) اس سال کی دوسری ’’تعلیم القران ٹیچرز ٹریننگ کلاس‘‘ ربوہ میں منعقد ہوگی۔ یہ خصوصی کلاس ربوہ کے تمام محلّہ جات کیلئے ہوگی۔ اس میں صرف انصار اور خدام شامل ہوں گے۔ شرکاء کو قرآن کریم صحت تلفظ کے ساتھ عربی گرائمر اور ترجمہ قرآن مع مختصر تفسیر سکھایا جائے گا۔ صدران محلّہ اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ ربوہ کے ہر محلّہ سے اس کلاس کیلئے کم از کم دو نمائندگان ضرور بھجوائیں۔ شرکاء درج ذیل باتوں کا ضرور خیال رکھیں۔

☆ طلباء کلاس شروع ہونے سے ایک دن قبل دفتر نظارت تعلیم القرآن آ کر رجسٹریشن ضرور کروالیں۔

☆ اس کلاس کیلئے مستعد افراد کا انتخاب کریں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور قرآن پڑھنے اور پڑھانے کا جذبہ اور شوق رکھتے ہوں تا کہ کلاس کے بعد واپس جا کر اپنی جماعت میں تعلیم القرآن کا کام جاری کر سکیں اور سکھانے کیلئے تیار ہوں۔ زیادہ عمر رسیدہ نہ ہوں۔ تعلیم کم از کم میٹرک ہو۔

☆ شرکاء سے گزارش ہے کہ وہ کلاس کیلئے روزانہ باقاعدگی کے ساتھ اور پوری تیاری کے ساتھ آئیں۔ یعنی ضروری اشیاء مثلاً نوٹ بک، قلم وغیرہ ہمراہ لے کر آئیں۔

☆ کلاس میں شرکت کرنے والے افراد صدر محلّہ کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں اس کے بغیر کلاس میں شرکت ممکن نہ ہوگی۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

ضرورت سیکیورٹی گارڈ

بہشتی مقبرہ میں صحت مند مخلص اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے ایسے سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے جس کی عمر 35 تا 40 سال تک ہو ریٹائرڈ فوجی ہو تو بہتر ہے۔ اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 15 اگست 2009ء تک نظارت بہشتی مقبرہ کو بھجوائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مشعل راہ

امیر غریب سب اکٹھے ہو کر خدا کی عبادت کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 3/اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

..........عبادت کے علاوہ قوم کے تربیتی اور دوسرے مسائل کی طرف بھی توجہ دی جائے تاکہ ایک انصاف پر مبنی معاشرہ قائم ہو سکے اور یہ ترغیب دلانے کے لئے کہ تم .... میں آؤ، ان کو آباد کرو، امیر غریب سب اکٹھے ہو کر میری عبادت کریں۔ فرمایا کہ جب اس طرح تم پانچ وقت میری عبادت کے لئے اکٹھے ہو گے تو اس کا ثواب بھی کئی گنا زیادہ ہوگا۔ اس لئے ہم اس زمانے کے امام کو ماننے والے اور اس کی تعلیم پر عمل کرنے کا دعویٰ کرنے والے ہیں۔ ہمارا یہ فرض بنتا ہے کہ صرف .... بنانے پر ہی خوش نہ ہو جائیں بلکہ .... کو آباد بھی کریں ورنہ ہمارے اور غیروں میں کیا فرق رہ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور ایسا جھکنے والے ہوں کہ کوئی انگلی کسی احمدی کی طرف یہ اشارہ کرتے ہوئے نہ اٹھے کہ .... تو بڑی خوبصورت بناتے ہیں لیکن نماز یہ کم پڑھتے ہیں۔ بلکہ کہنے والے یہ کہیں کہ اگر حقیقی عابد دیکھنا ہے، ایسے عبادالرحمٰن دیکھنے ہیں جن کے قریب شیطان نہیں پھٹکتا اور اس کے لئے دین خالص رکھنے والے ہیں تو یہ تمہیں ہر احمدی بچے، بوڑھے، مرد اور عورت میں نظر آئیں گے۔ اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنی اس ذمہ داری کو سمجھنے والا ہو۔ کیونکہ عبادت کا اللہ تعالیٰ نے اس قدر تاکید سے حکم فرمایا ہے کہ نماز کا جہاں بھی وقت ہو تم یہ نہ دیکھو کہ اس وقت وضو کے لئے پانی ہے یا نہیں، کپڑے صاف ستھرے ہیں یا نہیں، کوئی ایسی جگہ ہے یا نہیں جہاں تم نماز پڑھ سکو۔ بلکہ جب بھی نماز کا وقت آئے، نماز پڑھو۔ بلکہ حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لئے تمام زمین .... اور پاک بنائی گئی ہے۔ پس میری امت کے جس فرد کو جس جگہ بھی نماز کا وقت ہو جائے وہ وہیں نماز پڑھے۔ تو یہ ہے تعلیم جس کو ہر احمدی کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔

پھر فرمایا کہ: تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ .... میں تقویٰ کی زینت کے ساتھ جایا کرو۔ .... تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی گئی ہے۔ ان میں انہی نیک مقاصد کی ادائیگی ہونی چاہئے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے حکم دیا ہے اور اس کے ساتھ ظاہری صفائی کا خیال رکھنے کا بھی حکم ہے، صاف ستھرا لباس ہو، گندی بدبو نہ آتی ہو، روایتوں میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لہسن پیاز وغیرہ کھا کر .... میں نہ آیا کرو تاکہ ساتھ کھڑے ہوئے مومن جو پوری توجہ سے نماز پڑھنا چاہتے ہیں ان کی نماز میں خلل نہ ہو، ان کی توجہ نہ بٹے بلکہ آپ نے تو یہاں تک فرمایا ہے کہ یہ کھا کر .... کے قریب بھی نہ آؤ کیونکہ فرشتوں کو بھی اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے کچا لہسن یا پیاز کھا کر .... نہیں آنا چاہئے۔

پھر زینت ظاہری کے بارہ میں اور نماز میں توجہ رکھنے کی وجہ سے وضو کا بھی حکم ہے۔ اس سے ایک تو صفائی پیدا ہوتی ہے دوسرے ذرا آدمی Active ہو جاتا ہے وضو کرنے سے اور توجہ سے نماز پڑھتا ہے اور خاص طور پر جمعہ کے دن تو نہا کر آنے کو پسند کیا گیا ہے۔ تو بہرحال مقصد یہ ہے کہ ظاہری طور پر بھی صفائی کا خیال رکھو تو روح کی بھی صفائی کی طرف توجہ ہوگی، اللہ تعالیٰ کی خشیت اور تقویٰ بھی دل میں پیدا ہوگا۔ اس ضمن میں چند احادیث پیش کرتا ہوں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ .... میں ذاتی یا دنیاداری کی باتیں کرنا بالکل منع ہے اور صرف ذکر الٰہی کے لئے .... بنائی گئی ہیں اور اس طرف توجہ ہمیں دینی چاہئے۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ کے واسطہ سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے .... میں مشاعرہ کے رنگ میں اشعار پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور (اس بات سے بھی منع فرمایا ہے کہ) اس میں بیٹھ کر خرید و فروخت کی جائے اور .... میں جمعہ کے دن نماز سے پہلے لوگ حلقے بنا کر بیٹھے باتیں کریں۔

(ترمذی کتاب الصلوٰۃ)

(روزنامہ الفضل 10فروری 2004ء)

غزل

شاہ دیکھتے ہیں منصبِ عالی کی حیثیت
وہ دیکھتے نہیں ہیں سوالی کی حیثیت

دستِ سخی نے عزت و توقیر بخش دی
ورنہ تھی خاک دامنِ خالی کی حیثیت

پیوستہ جب تلک ہے شجر کے نصیب سے
تب تک خوشا نصیب ہے ڈالی کی حیثیت

نام و مقام مل گیا غالب کے نام سے
ورنہ ادب میں کچھ نہ تھی حالی کی حیثیت

چاہے زمانہ دے لے کڑی سے کڑی سزا
قائم رہے گی روحِ بلالی کی حیثیت

من بھائے جو پیا کے سہاگن وہی بنے
گوری کی حیثیت ہے نہ کالی کی حیثیت

قدسی یہ سارا حسنِ نظر کا کمال ہے
ورنہ ہے خاک ہونٹوں کی لالی کی حیثیت

عبدالکریم قدسی

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم نوید احمد اشرف صاحب

قدرت کی رنگینیوں سے مزین

وادی نیلم کشمیر میں ہائیکنگ

آخر کار موسم گرما 2008ء کی تعطیلات بھی آ ہی گئیں جن کا ہمیں کئی ماہ سے بے چینی سے انتظار تھا۔ ماہ جولائی کا آغاز ہی تھا اور موسم گرما اپنے عروج پر تھا کہ ہمیں ڈھونڈ ڈھونڈ کر اپنی گرمی سے آشنا کروا رہا تھا اور بجلی تھی کہ ہر چند ایسی غائب ہوتی کہ ہم بیٹھے بیٹھے پسینے سے نہائے جاتے۔

صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے بابرکت سال میں قرآنی حکم سیروا فی الارض پر عمل کرتے ہوئے ہم نے قدرت کی بے شمار رنگینیوں سے لطف اندوز ہونے کے لئے رختِ سفر باندھا۔

یہ ہائیکنگ گروپ خاکسار سمیت کل 10 افراد پر مشتمل تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط اور صدقہ دینے کے بعد ہم نے سفر کا آغاز کیا اور نہایت خوشی خوشی رات کو ربوہ سے راولپنڈی کی طرف اجتماعی دعا کے بعد بذریعہ کوچ روانہ ہوئے۔ گاڑی اپنی رفتار میں موٹروے پر رواں دواں تھی اور ہم اپنے ساتھیوں کے ہمراہ میٹھی نیند کے مزے لے رہے تھے۔ بادصبا کے چلنے کے ساتھ سفیدی پھوٹ ہی رہی تھی کہ ہم راولپنڈی پہنچے۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد ناشتہ ہوٹل سے کیا۔ راولپنڈی سے ہم بذریعہ وین آزاد کشمیر کے دارالخلافہ مظفر آباد جانے کے لئے روانہ ہوئے۔ اسلام آباد جیسے خوبصورت دارالحکومت کی کشادہ سڑکوں پر رواں دواں، سرسبز پہاڑوں کا آغاز ہوگیا تھا، آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے اور ٹھنڈی ٹھنڈی بادصبا چھوکر مسحور کر رہی تھی۔ راستے میں ایک خوبصورت مقام پر کچھ دیر قیام کے بعد ہم ساڑھے گیارہ بجے مظفر آباد پہنچے۔ مظفر آباد میں بھی گرمی کے کیا کہنے وہ یہاں بھی ہمارے پیچھے آ گئی۔

کیرن روانگی

ہم نے جلدی سے مظفر آباد سے ایک لوکل بس کے ذریعے دوبارہ سفر کا آغاز کیا اور ''اٹھمقام'' نامی جگہ سے ہوتے ہوئے جو کہ ضلع نیلم کا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہے۔ شام کو پانچ بجے 5 ہزار فٹ کی بلندی پر واقع ایک خوبصورت مقام ''کیرن'' پہنچے۔

مظفر آباد سے نکلتے ہی دریائے نیلم نے بڑے جوشیلے انداز میں ہمیں خوش آمدید کہا۔ یہ دریا اس جگہ قریباً 15 سے 20 فٹ گہرا ہے۔ شدید ٹھنڈا پانی اتنی تیزی سے بہہ رہا ہوتا ہے کہ بڑے بڑے پتھر بھی اس کے آگے ٹھہر نہیں سکتے۔ یہ 300 کلومیٹر کا سفر دریا کے کنارے کنارے ہی گزرا۔ دریا ہم سے ہزار سے دو ہزار فٹ نشیب کی جانب ہوتا تھا اور اس کی ہیبت کہ بہادر سے بہادر آدمی بھی جو پہلی بار وہاں گیا ہو اس کی جانب دیکھ نہیں سکتا۔

بل کھاتے دریا کے ساتھ ہماری سڑک بھی ایسے ایسے بل کھا رہی تھی کہ بعض اوقات ہمیں بھی چونکا کر رکھ دیا۔ ان لوکل بسوں میں کافی رش ہوتا ہے۔ ان لوکل بسوں میں سفر کر کے ہمیں کسی شخص کی وہ بات یاد آ گئی، کہ جب اس کی بیوی نے نہایت اصرار کیا ڈرائیونگ کرنے کا تو اس پر اس نے کہا:۔

''بیگم ہم جائیں گے تو گاڑی پر، لیکن آئیں گے اخبار پر''

راستے میں کئی مقامات پر پتھروں کو توڑنے کے لئے مشینیں لگی ہوئی تھیں اور گاہے بگاہے ایسے پہاڑ بھی دکھائی دیئے جن کے بڑے بڑے حصہ 2005ء میں زلزلہ کی وجہ سے ان سے جدا ہو کر دریا کی نذر ہو گئے تھے جوں جوں ہم آگے بڑھ رہے تھے قدرت کی رنگینیاں بڑھتی ہی جا رہی تھیں۔

راستے میں مظفر آباد سے آگے وہ مقام بھی دیکھا جہاں اس زلزلے کا مرکز تھا اور وہاں کا پہاڑ فی الواقع ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔ اسی دوران ہماری نظر بار بار دریائے نیلم کی دوسری طرف بھارتی علاقے کی طرف اٹھ رہی تھی دونوں ممالک کے درمیان حد فاصل صرف 30,20 فٹ چوڑا دریائے نیلم ہی ہے اور دونوں طرف اکثر آبادی کشمیری مسلمانوں کی ہے۔

کیرن میں ایک بہت بڑا اور خوبصورت ریسٹورنٹ بھی ہے جو کافی مہنگا بھی ہے اور اس روز چونکہ وہاں کسی وزیر مملکت کی آمد تھی اس لیے انہوں نے ہمیں وہاں قیام کی اجازت نہ دی۔ ہم نے تلاش بسیار کے بعد ادھر قیام کی بجائے ایک ڈیڑھ کلومیٹر واپس جا کر ایک کشادہ سرسبز جگہ تلاش کر کے اپنے خیمہ جات لگائے۔ یہاں دریائے نیلم کے دو بڑے حصوں کا سنگم تھا۔ یہ بہت ہی خوبصورت جگہ تھی اتنی کہ ہم اپنی ساری تھکاوٹ بھول گئے۔

ہم دریائے نیلم کے انتہائی ٹھنڈے پانی سے دیر تک لطف اندوز ہوتے رہے۔ اس دریا کے کنارے، چھوٹے بڑے انتہائی خوبصورت رنگا رنگ پتھر بھی ہمیں اپنی طرف متوجہ کرنے میں پیچھے نہ رہے۔ ہم نے ذرا سی دیر میں مختلف رنگوں کے مختلف شکلوں والے کئی پتھر چنے اور ان کی خوبصورتی دیکھ کر خدا تعالیٰ کی حمد کیے بغیر نہ رہ سکے۔

یہاں کے مقامی افراد کا بھی کیا کہنا؟ ہمیں نہایت ہی فراخ دلی سے اپنے علاقے میں خوش آمدید کہا اور ہر طرح آسانی مہیا کرنے کی کوشش کی۔

کیرن سے کلواں گاؤں تک

کیرن میں رات گزارنے کے بعد اگلے دن بارہ بجے ہم جیپ کے ذریعے کچھ دیر میں ''لوات پائیں'' پہنچے۔ یہاں سے دوپہر کا کھانا کھا کر ہم دوبارہ جیپ کے ذریعے روانہ ہوئے۔ اپنی نئی منزل کی طرف جو ''ڈرنڈا'' کے نام سے موسوم تھی۔ جیپ کا یہ سفر نہایت ہی پُر لطف گزرا۔ شام ہونے کے ساتھ ساتھ سردی بڑھنے لگی اور اب تو پہاڑوں پر بھی برف دکھائی دینے لگی تھی۔

ہم لوات پائیں کے بعد ''لوات بالا'' اور پھر ''لوات بیلہ'' سے گزر کر کافی مشکل راستہ طے کرتے ہوئے شام 5 بجے کے قریب ڈرنڈا پہنچے۔

ہم نے جیپ کو الوداع کیا اور اپنے بیگز (رک سیک) پہننے کے بعد ہائیکنگ کا آغاز کیا اور چند ایک گلیشیئرز پر سے گزرتے ہوئے ہم سورج ڈھلنے سے پہلے پہلے کلواں گاؤں پہنچ کر خیمہ زن ہوئے۔

کلواں میں ایک بہت بڑا گراؤنڈ ہے اور سارے گراؤنڈ پر قدرت نے سبز رنگ کا دبیز قالین بچھایا ہوا ہے اور 3 اطراف میں سرسبز پہاڑ ہیں، جبکہ ایک طرف نالہ اور ساتھ ہی کچھ گھر آباد ہیں۔ یہ شام ہمارے لئے بہت ہی پیاری تھی۔ انتہائی سردی میں ہم نے کیمپ فائر کی اور اس کے اطراف میں بیٹھے چائے سے لطف اندوز ہوتے رہے۔ جو ہم نے وہیں پر بنائی تھی۔ ہمیں دیکھ کر مقامی لوگ بھی ہمیں ملنے آ گئے تھے اور ان کے ساتھ دلچسپ باتوں میں وقت جلد ہی گزر گیا۔

سرسبز وادی میں اس کے سکوت کو توڑنے والی صرف اس پانی کی آوازیں تھیں جو اس کے اوپر سے تیزی سے گرنے کی وجہ سے پیدا ہو رہی تھیں۔

پتلیاں گاؤں روانگی

ہم نہایت تھکے ہارے سوئے تھے جلد ہی صبح ہو گئی لگتا تھا کہ سورج بھی جلد ہی نکل آیا۔ ہم اس حسین صبح سے لطف اندوز ہوئے، وہاں کے مقامی بچوں سے کرکٹ کھیلی، ان کی معصوم بھولی بھولی باتوں سے محظوظ ہوئے اتنے میں ہمارا ناشتہ تیار ہو گیا۔ ہم نے ناشتے کے بعد تیاری کی اور وہاں کے لوگوں کو الوداع کہتے ہوئے پتلیاں گاؤں کی طرف روانہ ہوئے۔ دریا ہماری مخالف سمت میں بہہ رہا تھا۔ بڑے بڑے گلیشیئرز کو عبور کرتے ہوئے ہم مسلسل بلندی پر چڑھ رہے تھے۔ اس موقع پر ہمارے چھوٹے بیگ (Day Pack) بھی بڑے کام آئے۔ جن میں ہم نے مختلف کھانے پینے کی چیزیں رکھی تھیں۔ راستے میں ایک گاؤں کے لوگوں نے ہمیں دیکھا تو لسی لے کر آ گئے۔ ہم نے ان کی اس مہمان نوازی کا شکریہ ادا کیا اور بچوں کو کچھ تحائف دے کر رخصت ہوئے۔

اب ہم چلتے چلتے اتنی بلندی پر آ گئے تھے کہ اچانک ہوا کے ساتھ بادلوں نے ہمیں آ گھیرا اور ہم ایک دوسرے سے اوجھل ہونے لگے۔

ابھی ہم پتلیاں گاؤں پہنچے ہی تھے کہ وہاں کے مقامی لوگ فوراً خوش آمدید کہتے ہوئے آ گئے۔ یہ ایک خوبصورت جگہ تھی۔ یہاں قدرت کا بنایا ہوا کرکٹ کا ایک بہت بڑا سٹیڈیم بھی ہے۔ جہاں ہر سال ٹورنامنٹ ہوتا ہے اور دور دور سے ٹیمیں یہاں آ کر ان حسین نظاروں اور کھیل سے لطف اندوز ہوتی ہیں چونکہ اس علاقے میں برف کثرت سے پڑتی ہے اس لئے یہاں درخت نہیں ہیں بلکہ بڑی بڑی سرسبز چراگاہیں ہیں۔ اس وجہ سے یہ لوگ گرمیوں کے ان چند مہینوں میں اپنے جانوروں کو لے کر اس علاقے میں آ بستے ہیں اور سردیوں کے آتے ہی یہ سب یہاں سے نقل مکانی کر جاتے ہیں۔

اس دور دراز علاقے میں، جہاں بجلی ہے نہ آمدورفت کے ذرائع، حالات حاضرہ سے باخبر رہنے کا واحد ذریعہ ریڈیو کی نشریات ہی ہیں۔

پتلیاں گاؤں میں قیام کا عجیب ہی لطف آیا۔ یہاں پہاڑوں سے بڑے بڑے نالے آ کر ملتے تھے اور موسم ایسا کہ جس کا کوئی اعتبار ہی نہیں۔ ابھی شام بھی نہ ہوئی تھی کہ بادلوں نے پہلے ہی شام کر دی اور بارش کی پھوار پڑنے لگی ہم نے کیمپ لگائے اور اپنے Sleeping bags میں گھس گئے، اور رات گئے ادبی محفل برپا کی اور اس سے لطف اندوز ہوتے رہے۔

پتلیاں جھیل کو روانگی

اگلا دن چڑھا تو آسمان بہت ہی صاف اور اجلا اجلا تھا، پہاڑوں کے درمیان سے سورج چڑھتا دکھائی دے رہا تھا اور کرنیں تھیں کہ ہر سُو پھیل کر نئی صبح کی نوید دے رہی تھیں۔

آج ہمارا ارادہ پتلیاں جھیل پر جانے کا تھا، ہم نے تیاری کی اور اپنے بیگز (rucksacks) کو خیموں میں ہی رکھ کر ہم نے Sticks اور day packs ساتھ لئے اور روانہ ہونے لگے۔

چونکہ دھوپ تھی اس لئے چبھن محسوس ہونے لگی۔ آسمان چونکہ صاف اور دھوپ نکلی ہوئی تھی اس لئے ہم نے Sticks کے ساتھ ساتھ نہ چاہتے ہوئے بھی برساتیاں اٹھا لیں۔ (برساتی۔ ایسا لباس جو سر سے ٹانگوں تک آپ کو ڈھانپ لیتا ہے اور بارش سے بچاتا ہے) ابھی ہم پون گھنٹہ چڑھائی چڑھے ہوں گے کہ بادلوں نے اچانک اس طرح ہمیں آ گھیرا کہ ہمیں اس کی آمد کا خیال بھی نہ تھا۔ جب بارش ہونی شروع ہوئی تو برساتیاں ہمارے کام آئیں۔

ابھی ہم جھیل کی طرف روانہ ہی ہوئے تھے کہ وہاں کے مقامی افراد ہم سے اپنی الفت کا اظہار کرتے ہوئے آ ملے۔ یہ خدا تعالیٰ کا ہی فضل تھا کہ ہم جو ایک

گائیڈ کی تلاش میں تھے، اس نے ایک کے بجائے 16 افراد بھیج دیئے جو واپسی تک ہمارے ہمسفر رہے۔

یہاں ایک مولی کے پودے کی طرح کا ہی پودا اگتا ہے، جسے مقامی لوگ ''گنا'' کہتے ہیں۔ انہوں نے کئی گنے توڑ کر ہمیں پیش کیے اور خود بھی ان سے لطف اندوز ہوتے رہے۔

جھیل پہ پہنچنے تک ہم مسلسل بلندی پر بڑھ چڑھ رہے تھے۔ انتہائی پیارے موسم میں سرسبز پہاڑوں پر گلابی اور پیلے رنگ کی تو گویا چادریں بچھی تھیں۔ یہ رنگ برنگے پھول، نازک سی ڈالیوں پر، تیز ہواؤں میں لہلہاتے ہوئے عجیب دلکش منظر پیش کرنے کے ساتھ ساتھ خداتعالیٰ کی حمد کے گیت گا رہے تھے، جنہیں دیکھ کر دل جھوم جاتے تھے۔

پتلیاں جھیل انتہائی بلندی پر پہاڑوں کی چوٹیوں کے درمیان واقع ہے۔ ہم گروپ کی صورت میں پہاڑ پر چڑھتے چڑھتے بہت بلندی پر جا پہنچے تھے۔ ہلکی ہلکی بارش جاری تھی البتہ دھند نے سب کچھ اوجھل کیا ہوا تھا۔ یہاں بھی خداتعالیٰ کا بہت ہی فضل ہوا۔ دھند کی وجہ سے پتلیاں جھیل جو بالکل اوجھل نظروں سے تھی، دعا کے نتیجہ میں یکا یک دھند جھیل پر سے چھٹ کر گویا پہاڑ کی چوٹیوں پر خود کو سمیٹتے ہوئے جا ٹھہری۔

ہم نے دل بھر کر تمام مناظر دیکھے۔ سفید برف پوش پہاڑوں کے درمیان پانی کا اتنا بڑا منبع، جس میں برف کی شفاف چادریں تیرتی ہوئیں انتہائی خوبصورت لگ رہی تھیں۔ ہم نے خوب تصویریں بنائیں اور جب ان خوبصورت مناظر کو یادوں کے فریم میں سجا کر واپس لوٹنے لگے تو دھند نے دوبارہ جھیل پر پردہ ڈال دیا۔

جھیل پر انتہائی سردی میں ہمارے میزبانوں نے ہمیں گڑ، بادام، اخروٹ اور بسکٹ وغیرہ پیش کئے اور ہم رنگ برنگی برساتیوں میں لپٹے ہوئے بخیر و عافیت شام تک پتلیاں گاؤں کے وسیع میدانوں میں لگے ہوئے اپنے خیموں میں پہنچ گئے۔

تھکاوٹ سے جسم چور ہو چکے تھے۔ یہاں چونکہ جانور بہت سستے مل جاتے ہیں اس لئے ہم نے مقامی لوگوں سے -/800 روپے میں ایک بھیڑ خریدی اور اسی کے گوشت سے ہم سب نے مل کر رات کا کھانا کھایا۔

پتلیاں گاؤں سے واپسی

اب جب صبح آنکھ کھلی تو بوندا باندی اب بھی جاری تھی۔ کچھ پانی تو ہمارے خیموں کے اندر بھی آ گیا تھا۔ ہم نے آخر کار کوچ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ابھی ہم روانہ ہونے ہی لگے تھے کہ مقامی لوگ ہمارے لئے مکئی کے آٹے کی روٹیاں چائے اور آملیٹ لے آئے۔

آخر گیارہ بجے روانہ ہوئے اور چھ گلیشیئرز پار کرتے ہوئے ڈرنڈا پہنچے۔ یہاں سے جیپ لینے کی بجائے لوات بیلہ تک کا یہ سفر ہم نے پیدل ہی کیا۔

یہ نظارے جو ہم نے لوات بیلہ تک ملاحظہ کئے ناقابل بیان ہیں۔ ہر موڑ پر وادی ایک نیا روپ بدلتی نظر آتی تھی۔ ایک طرف پُر زور دریا کے پانی کا شور، اطراف میں بلند و بالا سرسبز گھنے درختوں سے لدے پہاڑ۔ سورج ڈوبنے کو تھا اور اس کی روشنی ہوائی بادلوں سے ٹکرا کر عجیب رنگ پیدا کر رہی تھی۔

آخر ہم غروب آفتاب سے پہلے ہی لوات بیلہ پہنچے۔ یہاں آس پاس کافی آبادی ہے۔ رہائش کے لئے ہوٹل بھی میسر ہے اور روزمرہ ضرورت کی اشیاء کے لئے دکانیں بھی۔

لوات بیلہ میں داخل ہوتے ہی دریا پر چھوٹا سا پل ہے۔ جسے عبور کرنے سے پہلے ہم کافی دیر تک اس نظارے کو دیکھتے رہے۔

یہ منظر کیا تھا کہ ہمیں اٹھنے ہی نہ دیتا تھا۔ جسم اگرچہ تھکاوٹ سے چور تھا لیکن روح انتہائی مسرور یہاں ایک طرف اخروٹ اور سیب کے بہت سارے درخت تھے تو دوسری طرف دودھ کی طرح کا بہتا ہوا سفید شفاف پانی۔ یہاں ہم نے ہوٹل میں کمرہ بک کروایا اور جلد ہی سو گئے۔

لوات بیلہ سے کیل بالا تک

اگلا دن چڑھا ہم لوات بیلہ سے صبح آٹھ بجے بذریعہ جیپ روانہ ہوئے اور لوات بالا سے ہوتے ہوئے لوات پائیں پہنچے اور ناشتہ ادھر ہی سے کیا۔

یہ وہی ہوٹل تھا جہاں ہم نے پتلیاں جھیل روانگی سے قبل قیام کیا تھا۔ یہاں سے دوبارہ بذریعہ جیپ روانہ ہوئے اور 40 منٹ میں دواریاں پہنچے۔

یہاں سے پھر ہم آگے ''شاردہ'' کی طرف روانہ ہوئے۔ شاردہ ایسا شہر ہے جو تاریخی لحاظ سے بھی نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ دریائے نیلم اس جگہ خوب چوڑائی اختیار کر لیتا ہے۔ تاہم دونوں کناروں پر خوب آبادی ہے، ایک بڑے پل کے ذریعے دونوں حصے آپس میں منسلک ہیں۔ یہاں ہیلی پیڈ بھی موجود ہے۔

سینکڑوں سال قدیم بدھ مت کی تاریخ کے آثار آج بھی نمایاں ہیں۔ یہاں بدھ مت کی بہت بڑی یونیورسٹی قائم تھی، جہاں ہر قسم کی تعلیم دی جاتی تھی۔

یہاں ان حفاظتی مورچوں کے آثار بھی موجود ہیں جنہیں کسی دور میں انگریزوں کے خلاف استعمال کیا جاتا رہا۔ یہاں ہم نے دو سکولوں کا بھی دورہ کیا اور وہاں کے اساتذہ سے بہت سی مفید معلومات حاصل کیں۔ علاوہ ازیں یہاں کی سب سے مشہور تاریخی جگہ شاردہ کا قلعہ ہے۔

قلعہ میں داخل ہونے سے پہلے ایک بڑے بورڈ پر مشہور مسلمان مؤرخ البیرونی کی کتاب الہند کا حوالہ درج ہے جس میں وہ شاردہ کا ذکر کچھ ان الفاظ میں بھی کرتے ہیں۔

''سری نگر کے جنوب، مغرب میں شاردہ واقع ہے۔ اہل ہند اس مقام کو انتہائی متبرک تصور کرتے ہیں اور بیساکھی کے موقع پر ہندوستان بھر سے لوگ یہاں یاترا کے لئے آتے ہیں لیکن برفانی اور دشوار گزار علاقوں کے باعث میں خود وہاں نہیں جا سکا۔''

کنشک اول کے دور میں شاردہ وسطی ایشیا کی سب سے بڑی تدریسی درسگاہ تھی، یہاں بدھ مذہب کی باقاعدہ تعلیم کے ساتھ ساتھ تاریخ، جغرافیہ، ہیئت، منطق اور فلسفے پر مکمل تعلیم دی جاتی تھی۔ اس درسگاہ کا اپنا رسم الخط تھا، جو دیوناگری سے ملتا جلتا تھا اس رسم الخط کا نام شاردہ تھا اسی مناسبت سے موجودہ گاؤں کا نام بھی شاردہ ہے (بحوالہ Icr Islamabad)۔

اس عمارت کو کنشک اول نے 24ء تا 27ء میں تعمیر کرایا تھا۔ کنشک اول نیپال کی ریاست کا شہزادہ تھا۔ شاردہ یونیورسٹی کی عمارت شمالاً جنوباً مستطیل چبوترے کی شکل میں بنائی گئی ہے۔ عمارت کی تعمیر آج کے انجینئرز کو بھی حیرت میں ڈال دیتی ہے۔ یہ عمارت برصغیر میں پائی جانے والی تمام قدیم عمارتوں سے مختلف ہے۔ خاص کر اس کے درمیان میں بنایا گیا چبوترہ ایک خاص فن تعمیر پیش کرتا ہے۔ جو بڑا دلچسپ ہے۔ اس کی اونچائی تقریباً سوفٹ ہے۔ اس کے چاروں طرف دیواروں پر نقش و نگار بنائے گئے ہیں۔ جبکہ مغرب کی طرف ایک دروازہ ہے۔ عمارت کے اوپر اب چھت کا نام و نشان باقی نہیں ہے تاہم مغرب سے اندر داخل ہونے کے لئے سیڑھیاں بنائی گئی ہیں۔

آج بھی کچھ قبائل 63 زیورات پر مشتمل تاج ہاتھی کو پہناتے ہیں اور پھر اس کی پوجا کرتے ہیں، 63 عدد جنوبی ایشیا کی تاریخ میں مذہبی حیثیت رکھتا ہے۔ بدھ مذہب کے عقائد سے ملتی جلتی تصاویر اس میں آج بھی نظر آتی ہیں ان اشکال کو پتھر میں کرید کر بنایا گیا ہے۔

اس عمارت میں ایک تالاب بھی ہوا کرتا تھا جو آج موجود نہیں۔ امراض جلد سے متاثر لوگ اس تالاب میں غسل کرتے اور شفا پاتے چونکہ یہاں پر آنے والا پانی 2 کلومیٹر دور سے سلفر ملے ہوئے تالاب سے لایا گیا تھا۔

تاریخی شواہد کے مطابق شاردہ میں پانچ ہزار افراد موجود تھے۔ شاردہ سے کشن گھاٹی تک کا سارا علاقہ آباد تھا۔ کشن گھاٹی شاردہ کی مرکزی عمارت سے تین کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع ایک پہاڑی کا نام ہے۔ جسے مقدس تصور کیا جاتا تھا۔ یہاں ایک لمبی غار تھی جس میں ایک بت بنوایا گیا تھا۔ جس کے نیچے مردوں کو جلایا جاتا ہے اور اس راکھ کو کشن گنگا (موجودہ دریائے نیلم) میں بہا دیا جاتا تھا۔ شاردہ ماضی بعید ناگا اور راوڑ قبائل کا مسکن رہا ہے۔ جس کے مذہبی عقائد بدھ اور جین مت سے ملتے جلتے ہیں۔ شاردہ قلعہ کے پس منظر سے لوگوں کی اکثریت نابلد ہے۔ اسی وجہ سے لوگوں میں اس تاریخی و تدریسی درسگاہ سے متعلق بڑی دلچسپ کہانیاں مشہور ہیں۔ جو یہاں آنے والے لوگوں کو سنائی جاتی ہے۔ تاہم آج یہ عمارت ایک پرانے کھنڈر کا نظارہ پیش کرتی ہے اور عدم توجہ کا شکار ہے۔ اس کی تعلیمی اور تدریسی اہمیت صرف ایک خواب لگتی ہے۔ شاردہ میں اہم تاریخی مقامات دیکھنے کے بعد ہم بذریعہ جیپ ہی آگے روانہ ہوئے اور قبل از غروب آفتاب ''کیل بالا'' پہنچے۔

رات قیام کے لئے ہوٹل بھی مل گیا۔ رات کے کھانے اور چائے سے لطف اندوز ہونے کے بعد ہم تھکاوٹ کی وجہ سے جلد ہی نیند کی آغوش میں چلے گئے۔

کیل بالا سے مظفرآباد تک

صبح ہوئی تو ہم بذریعہ جیپ ''شاؤنٹر جھیل'' دیکھنے کے لئے روانہ ہوئے۔ چونکہ یہاں سے جیپ کا ملنا مشکل ہوتا ہے اس لئے گزشتہ رات ڈرائیور نے ہمارے ساتھ ہی ہوٹل میں گزاری تھی تاکہ آج ہمیں بآسانی شاؤنٹر جھیل دکھا کر واپس لے جاسکے۔ انتہائی دشوار گزار راستے طے کر کے ہم جھیل پر پہنچے۔ مگر یہاں تو کچھ اور ہی نظارے تھے۔ شاؤنٹر کو جھیل کہتے ہوئے ہمیں خود ہچکچاہٹ ہو رہی تھی کہ آخر اسے کہیں تو کیا کہیں؟

یہاں سے ہم واپس روانہ ہوئے اور کیل بالا سے گزر کر ''کیل'' پہنچے۔ جہاں پاک فوج کے جوانوں کی تقریب جاری تھی۔ جس سے ہم دیر تک لطف اندوز ہوتے رہے۔ پھر چائے کے ساتھ خبریں سننے کے بعد ہم بذریعہ جیپ ''اٹھمقام'' روانہ ہوئے۔ یہاں اب ہمیں اپنی جیپ کو بھی الوداع کہہ کر باقی سفر وین کے ذریعے کرنا تھا۔ یہاں جیپ کے ڈرائیور جن کے ساتھ کافی اچھا وقت گزرا تھا بہت اداس دکھائی دے رہے تھے۔ ہمیں وین میں سوار کروا کے کچھ رقم جوس پینے کے لئے ہمارے ہاتھ میں تھما دی اور دعا کے ساتھ رخصت کیا۔

ہم جن راستوں پر سفر کر کے گئے تھے انہی راستوں پر سفر کرتے ہوئے رات تقریباً 10 بجے مظفرآباد پہنچے۔

آج رات ہمارا قیام بیت الذکر مظفرآباد میں تھا۔ ہم نے نہا دھو کر رات کے کھانے کے لئے ہوٹل کا رخ کیا۔ مظفرآباد اس رات بہت ہی خوبصورت لگ رہا تھا۔ پہاڑوں پر اوپر نیچے گھروں میں جلنے والی روشنیاں، ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے کسی اونچے درخت کی ڈالیوں پر جگنوؤں کو بٹھا دیا گیا ہو۔ کھانے کے بعد کشادہ سڑکوں پر چلتے ہوئے، جہاں گرم سرد ہوا میں بہت ہی سکینت محسوس ہو رہی تھی ہم واپس بیت الذکر پہنچے۔

رات گزرنے کا احساس ہی نہ ہوا اور صبح ہو گئی ہم نے ناشتہ کیا اور بغیر وقت ضائع کئے سامان سفر باندھا اور بذریعہ وین مری جانے کے لئے روانہ ہوئے۔ راستے میں حسین مناظر کو دیکھتے ہوئے سارا سفر کٹ گیا اور ہم مری پہنچے۔

مری پہنچ کر ہم نے ایک کمرہ ہوٹل میں بک کروا کر اپنا تمام سامان وہاں رکھا اور سیر کو روانہ ہوئے۔

یہاں موسم توقع سے زیادہ خوشگوار تھا۔ کچھ ہی دیر گزری تھی کہ شدید دھند ہو گئی۔ چونکہ ہمارا قیام صرف چند گھنٹوں کے لئے تھا تو وہ بھی جلد ہی گزر گئے۔ اس

(باقی صفحہ 5 پر)

انسانی جسم گھر کی طرح ہے

اس کی مختلف بیماریوں سے حفاظت کرتے رہنا چاہئے

ہمارا جسم گھر سے مشابہ ہے ہماری ہڈیاں وہ شہتیر اورکڑیاں ہیں جن پر پوری عمارت استوار ہے۔ ہمارے پھیپھڑے روشندانوں کی حیثیت رکھتے ہیں جن کے توسط سے گھر کے اندر ہوا کی آمدورفت جاری رہتی ہے۔ ہمارا دماغ بالکل اس طرح کا فیوز باکس ہے جہاں سے پورے گھر کو بجلی کی فراہمی ممکن ہوتی ہے۔ ہماری آنتیں اور معدہ وغیرہ پانی کی سپلائی اور نکاسی آب کا سسٹم ہے۔ ہمارا منہ فوڈ پراسیسر ہے اور دل پانی کا مین سپلائی سسٹم۔ اسی طرح ہمارے بال لان کی گھاس سے مشابہت رکھتے ہیں۔ جسم کے اندر جمع شدہ چربی غیرضروری جنک فوڈ کا اجتماع ہے جو آپ بلاوجہ نگلتے رہتے ہیں اور آپ کی مائیں، بہنیں یا بیویاں اپنی محبت کے اظہار کیلئے آپ کو کھلاتی رہتی ہیں ان کا مقصد تو آپ کو صحت مند و توانا رکھنا اور دیکھنا تھا۔ مگر ایسی خوراکیں آپ کیلئے مہلک بھی ثابت ہوسکتی ہیں اس کا انہیں قطعی علم نہ تھا۔

اگر آپ کے اندر کا بلب فیوز ہوجاتا ہے تو آپ الیکٹریشن کو نہیں بلواتے کیونکہ الیکٹریشن اسے ٹھیک نہیں کرسکتا نہ بدل سکتا ہے۔ اسی طرح اگر آپ کے جسمانی سسٹم کے پائپ میں کوئی رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے تو پلمبر بلوا کر اس رکاوٹ کو دور کرنا ممکن نہیں ہوتا جب بھی جسمانی سسٹم میں کوئی خرابی واقع ہوتی ہے تو انسان خوفزدہ ہوجاتا ہے تاہم آپ خود اپنے جسم کے ایکسپرٹ ہوسکتے ہیں اور اسے تندرست و توانا رکھنے کیلئے کچھ باتیں ایسی ہیں جن پر عمل کرنے سے جسم صحت مند توانا اور چست رہ سکتا ہے اور کسی قسم کی جسمانی تکلیف لاحق نہیں ہوسکتی۔

دماغ پر جتنا بھی بوجھ ڈالا جائے یہ برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس ضمن میں بیلنس آپ کے دماغ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے۔ اس بیلنس کو قائم رکھنے کیلئے اوراس کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے بھی کچھ گر موجود ہیں۔ دماغی صلاحیتوں میں اضافے کے لئے ایک گر یہ ہے کہ آپ ایک ٹانگ پر کھڑے ہوجایئے اور آنکھیں بند کر لیجئے جب تک آپ اس حالت پر رہ سکتے ہیں کھڑے رہنے کی کوشش کیجئے کہ یہ عرصہ طویل سے طویل تر ہو۔ اگر آپ 45 سال کے یا اس سے بڑی عمر کے ہیں تو 20 سیکنڈ کا دورانیہ اس کے لئے کافی ہے۔ یہ ایک قسم کی ورزش ہے۔ اس کو ایک مراقبے کی قسم کہہ لیجئے بار بار ایسا کرنے سے ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ممکن ہے۔ ایسا کرنے سے نیورل سسٹم میں بھی تیزی پیدا ہوتی ہے۔ زیادہ ایکسرسائز یا ویٹ لفٹنگ سے کوئی مقصد حاصل نہیں ہوتا جو اس قسم کی چند سیکنڈ کی ورزش سے حاصل ہوتا ہے۔

آج کل بڑی بحث چل رہی ہے کہ کافی انسانی جسم کے لئے مضرت رساں ہے یا اس کے اندر موجود کیفین جو انسان کو سکون اور راحت بخشتی ہے آیا انسان کے لئے مفید ہے یا نہیں۔ مزید تحقیق سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ کافی کا استعمال دماغی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ اگر روزانہ دو کپ کافی استعمال کی جائے تو یہ کینسر اور الزائمر کے حملوں سے انسان کو محفوظ رکھنے میں ممدومعاون ہوتی ہے تاہم یہ کہنا ناممکن ہے کہ ایسا کیوں ہے؟ اسی طرح وہ مشروبات جن کے اندر کیفین موجود ہوتی ہے خواہ وہ چائے ہو یا دوسرے سافٹ ڈرنکس وہ بھی متذکرۃ الصدر خصوصیات کے حامل تسلیم کئے جاتے ہیں تاہم یہ بات طے شدہ ہے کہ کیفین کا کثرت سے استعمال انسانی صحت کے لئے غیر مفید ہے دن میں دو مرتبہ سے زائد کافی کا استعمال مضرت رساں ثابت ہوسکتا ہے۔

دور حاضر بے چینی اور بے آرامی کا دور ہے ہر دوسرا شخص کمر درد کی شکایت میں مبتلا رہتا ہے تاہم اس کا واحد حل بستر پر لیٹے رہنا ہی ہے۔ کیونکہ درد کی شکایت ایک مرتبہ ہوجائے تو پھر بڑھتا رہتا ہے۔ درد کمر انسان کو کمزور کر کے رکھ دیتا ہے۔ انسان چلنے پھرنے، اٹھنے بیٹھنے اور سونے سے بھی معذور ہو جاتا ہے بلکہ لیٹنا بھی مشکل ہوجاتا ہے اس کا حل یہی ہے کہ فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کیا جائے۔ زیادہ عرصہ لیٹے رہنے سے بھی درد کمر میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ کیونکہ اس طرح کمر کے مسلز کمزور ہوسکتے ہیں اور آرام آنے میں بڑی دیر لگ سکتی ہے اور اس سے بچنے کیلئے آپ کے پٹھے مضبوط ہونے چاہئیں اس لئے ایسی حالت میں کام میں مصروف رہنا زیادہ مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ سخت کام کی بجائے ہلکے کام میں مصروف رہے اس سے دھیان بھی بٹ جاتا ہے اور پھر درد آہستہ آہستہ خود بخود درفع ہونے لگتا ہے۔ پیدل چلنا کمر کے درد کے دفعیہ کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ تاہم بہت زیادہ تیز چلنے سے تکلیف بڑھ سکتی ہے۔

آج کل ہارٹ اٹیک عام ہے۔ اصل بات تو یہ ہے کہ جب کسی کو یہ اٹیک ہوتا ہے تو اسے یہ پتہ نہیں ہوتا کہ یہ دل کا درد ہے۔ عجیب بات ہے کہ اس کے اندر دل کے دورے کے کوئی آثار بھی نہیں پائے جاتے تاکہ وہ متنبہ ہوسکے اور بروقت علاج کے لئے ڈاکٹر تک پہنچنے کا اہتمام کرسکے۔

1۔ سینے میں درد کا احساس، دم گھٹتا ہوا محسوس ہونا سینے پر دباؤ یا کھچاؤ کی غیرمعمولی کیفیت۔

2۔ جسم کے اوپری حصے میں کچھاؤ یا درد، بازو میں شدید درد، گردن کے پٹھے غیرمعمولی طور پر اکڑے ہوئے محسوس ہوں، جبڑے میں شدید درد، کندھا شدید درد میں مبتلا ہو۔

3۔ سانس لینے میں دشواری محسوس ہو رہی ہو۔

4۔ ٹھنڈے پسینے آ رہے ہوں۔

5۔ بلاوجہ سخت اور شدید تھکاوٹ کا احساس ہو۔

6۔ شدید متلی کا بلاوجہ احساس ہو۔

اگر ایسی صورت حال سے آپ دوچار ہیں تو یہ دل کے دورے کے آثار ہیں تاہم بعض کیفیات ایسی ہوتی ہیں جن کو بیان کرنا مشکل ہوتا ہے اور بعض ایسی کہ ان سے کچھ بھی اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ مثال کے طور پر لیری کنگ، جو انٹرویو کرنے کا بادشاہ مانا گیا ہے نے اپنی ٹاک شو کے دوران ایک مرتبہ دائیں بازو میں شدید درد محسوس کیا حالانکہ عموماً دل کے دورہ کے آثار میں بائیں بازو میں درد کی شدت کا احساس ہوتا ہے مگر اسے دائیں بازو میں درد محسوس ہوا کیونکہ دل کی نروز ڈائریکٹلی درد محسوس نہیں کرتیں جب ایسی صورتحال ہوتی ہے تو نروز الیکٹریکلی ناہموار اور غیرمستحکم ہوجاتی ہے جونہی وہ ریڑھ کی ہڈی کے سلسلہ کو کراس کرتی ہیں تو دوسری نروز کو شارٹ سرکٹ کردیتی ہیں یہی وجہ ہے آپ کا بازو یا سینہ درد کرنے لگتا ہے تاہم اگر وہ ریڑھ کی ہڈی کو کراس نہ کریں تو درد محسوس نہیں ہوتا۔

عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ پاخانے میں خون آنا اندورنی طور پر کینسر کی علامت ہے حالانکہ یہ بات درست نہیں خون کا ایک قطرہ بھی پاخانے کو خون آلود رنگدار بنا سکتا ہے اور معدے میں کسی چھوٹی سی پھنسی کے پھٹنے کے باعث بھی ہوسکتا ہے مگر اسے کینسر نہیں کہا جاسکتا۔ تیز مصالحہ دار کھانے کھانے سے بھی یہ شکایت ہوسکتی ہے کیونکہ مصالحہ جات معدے کی اندرونی جلد کو چھیل دیتے ہیں جس سے خون آلود پاخانہ کا احتمال ہوتا ہے۔ السر قابل علاج ہے مگر کینسر کا علاج بہت مشکل ہے۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ورزش کی کثرت اور خاص طور پر ویٹ لفٹنگ میں چہرہ کمزور دکھائی دیتا ہے۔ بدن توانا ہوجاتا ہے مگر چہرہ پتلا اور کم گوشت والا ہوجاتا ہے یہی تو صحت کی نشانی ہے چہرے کا بھاری اور بہت زیادہ بھرا ہونا صحت کی نشانی نہیں بلکہ یہ کئی امراض کو ظاہر کرتا ہے چہرے کا پتلا اور بغیر گوشت کے ہونا اور بدن فربہ اور طاقتور و مضبوط ہونا صحت کی نشاندہی کرتا ہے۔

خاص طور پر بچوں میں دستوں کی بیماری انہیں کمزور اور مریل کردیتی ہے اور انہیں جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ بعض اوقات موت بھی واقع ہوجاتی ہے اس کی وجہ جسم میں نمکیات اور پانی کی کمی ہے یہی وجہ ہے کہ اس صورت میں بچوں کو نمکول پلائی جاتی ہے ایسی حالت میں جسم میں پانی کی کمی واقع نہیں ہونے دینی چاہئے اور مریض کو خاص طور پر ابلے ہوئے چاول اور سوپ دینا چاہئے تاکہ پانی کی کمی اور نمک کی کمی پوری ہوسکے اس دوران ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے اوراس کی تجویز کردہ ادویہ استعمال کرنی چاہئیں۔

کہا جاتا ہے کہ انسان کے ہارمونز کی وافر مقدار جذبات کو کنٹرول کرنے میں ممدومعاون ہوتی ہے حالانکہ ایسا نہیں بلکہ اس کے الٹ ہے کیونکہ اصل میں ہمارے جذبات ہمارے ہارمونز کو کنٹرول کرتے ہیں اور ایسا بایوکیمیکل تغیرات کے سبب ہوتا ہے جو دماغ میں واقع ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ڈر اور خوف ہے یہ دماغ کے ایک کیمیکل سیٹ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ صرف مقصد کسی انہونی کا مقابلہ کرنے کے لئے الرٹ کرنا ہوتا ہے تاکہ انسان اس کا سامنا کرنے کے لئے مستعد ہوجائے جبکہ مسرت اور شادمانی دوسرے قسم کے کیمیکلز خارج کرتی ہے جو انسان کو سکون اور آرام کی صورت فراہم کرتے ہیں۔

وٹامنز کے سلسلہ میں بے حد مبالغہ آرائی سے کام لیا جاتا ہے۔ بعض کے نزدیک کھانا کھانے کی بجائے صرف وٹامن لے لئے جائیں تو بھوک کو اکتفا کرتے ہیں یہ بات درست نہیں۔ وٹامن کھانے کے قائم مقام نہیں ہوسکتے کھانے کا ایک پراسیس ہوتا ہے اس کے دوران غذا مائع کی شکل اختیار کرتی ہے تو اس سے خون بنتا ہے۔ اس پراسیس کی تکمیل کے لئے مائع خوراک کا استعمال بے حد لازمی ہوتا ہے اگر صرف وٹامنز پر ہی گزارہ کیا جائے تو ایک عرصہ بعد انسان ہڈیوں کا ڈھانچہ بن سکتا ہے ہاں یہ ضروری ہے کہ بعض صورتوں میں وٹامنز کا استعمال فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ کیلشیم اور وٹامن ڈی کے استعمال تک یہ بات کسی حد تک درست ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ کھانا ترک کردیا جائے صرف گولیاں ہی جسم کی ضرورت کے لئے کافی نہیں ہوسکتیں۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین۔ 7 مئی 2006ء)

بقیہ صفحہ 4 وادی نیلم کشمیر

دوران ہم نے نیو مری کے علاوہ کشمیر پوائنٹ پنڈی پوائنٹ وغیرہ کی سیر کی۔ نیز بازار سے بعض ضروری اشیاء اور تحائف خریدنے کے بعد ہم واپس اپنے ہوٹل کی طرف روانہ ہوئے۔ وہیں جا کر رات کا کھانا کھایا اور واپسی کی تیاری باندھی اور رات کو بذریعہ بس پہلے مری سے راولپنڈی اور پھر بذریعہ کوچ ربوہ کی طرف روانہ ہوئے۔

ابھی صبح کی سفیدی نہ پھوٹی تھی کہ ہم بخیروعافیت ربوہ پہنچے اور ان علاقوں سے واپسی پر دل میں جو تھوڑی سی اداسی تھی وہ سرزمین ربوہ پر پہلی نظر پڑتے ہی خوشی میں بدل گئی اور دل بے اختیار یہ کہہ اٹھا ؎

یا رب ہے تیرا احساں میں تیرے در پہ قرباں
تُو نے دیا ہے ایماں، تو ہر زماں نگہباں
تیرا کرم ہے ہر آں تُو ہے رحیم و رحماں
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

حضرت معین الدین چشتی کے مختصر حالات زندگی

آپ کا اصل نام حسن تھا اور ''معین الدین'' کے نام سے مشہور ہوئے۔ آپ کے والد کا اسم گرامی خواجہ غیاث الدین تھا۔ آپ 9 جمادی الآخر 523ھ پنجشنبہ بوقت مغرب بمقام سنجر پیدا ہوئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ کا بیان ہے کہ ''جب خواجہ صاحب کی ولادت باسعادت ہوئی تو میرا تمام گھر نور سے بھر گیا تھا''۔

(تاریخ خواجہ معین الدین چشتی اجمیری ص25 سوانح عمری کلاں افضل بک ڈپو نمبر 1253 پھاڑی بھوجلد دہلی (ملخص)

نسب پاک بارہویں پشت میں حضرت امیر المومنین علی ابن طالب کرم اللہ وجہہ سے ملتا ہے۔

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ لکھتے ہیں!
اصل وطن قصبہ سنجرستان ہے۔ آپ کی پیدائش اصفہان میں ہوئی اور تعلیم و تربیت خراسان میں ہوئی۔ آپ کی عمر گیارہ برس ہوئی تو آپ کے والد ماجد کا انتقال ہو گیا۔ تین بھائی تھے۔

آپ ثمر قند تشریف لے آئے یہاں قرآن پاک حفظ کیا اور دیگر علوم حاصل کرنے میں مشغول ہوئے۔ بعدہ عراق کا سفر اختیار کیا یہاں بھی دینی علوم کے اکتساب کا سلسلہ جاری رہا۔ پھر قصبہ ہارون ضلع نیشا پور حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ کی بیعت سے مشرف ہوئے۔

(خواجہ معین الدین چشتی از قطب الدین بختیار کاکیؒ مترجم سید محمد صاحب ناصر دہلوی۔ دنیا پبلیکیشنز D2-13/5 غازی آباد)

زیارت رسالت مآبؐ

حضرت خواجہ معین الدینؒ صاحب علوم ظاہری و باطنی کے حصول کے بعد دربار نبوی میں حاضری کے لئے مدینہ تشریف لے گئے اس بارہ میں لکھا۔

''آپؒ نے مزار اقدس پر حاضری دی ابھی مدینہ میں ہی تھے کہ خواب میں حضرت رسول اللہ ﷺ سے شرف ملاقات حاصل ہوا آپؐ خواجہ غریب نوازؒ کو خواب میں ہندوستان کی طرف جانے کی ہدایت فرماتے ہوئے کہہ رہے تھے معین الدین ہم نے تمہیں اللہ تعالیٰ کی رضاء و منشاء سے سلطان الہند مقرر کیا ہے۔''

(سیارہ ڈائجسٹ صفحہ نمبر 59 جلد دوم دسمبر 1986ء)

دربار رسالتؐ سے سلطان الہند کا خطاب پانے اور اصلاح کا حکم عطا ہونے پر آپ نے ہندوستان میں ہجرت کی۔

خواجہ معین الدین چشتی نے ہندوستان کی سرزمین پر پہلا قدم رکھتے ہی گنج بخش داتا علی ہجویریؒ کے مزار پر آپؒ نے چلہ کشی کی اور پھر ملتان تشریف لے گئے۔ ملتان ان دنوں ہندوستان میں علم و ادب کا گہوارہ تھا۔ آپ نے وہاں ہندوستان میں بولی جانے والی معروف زبانیں سیکھیں۔ کچھ عرصہ ملتان میں قیام کے بعد دلی تشریف لے گئے۔ پھر اجمیر کا رخ کیا۔

(سیارہ ڈائجسٹ دسمبر 1986ء)

اشاعت دین میں زندگی بسر کردی

اہل ہند قدیم رسم و رواج کے پابند تھے ہندو توہمات کا شکار تھے اہل ہند اپنے اصل مذہب کو بھلا بیٹھے تھے کئی خداؤں کو پوجتے ان سے مناجات کرتے آپ نے آکر ایک خدا کے پیارے پیغام توحید کو پیش کیا۔ اپنے اخلاق کریمانہ اور اسلام کی پُرکشش و دلنشین تعلیم سے اہل ہند کے دل جیت لئے آپ کے ذریعہ ہند میں لاکھوں انسان کفر کو الوداع کہہ کر مشرف بہ اسلام ہوئے۔

''آپ نے پوری زندگی تبلیغ و اشاعت میں بسر کر دی۔ آپ نے دین اسلام کے عروج کی خاطر ہند میں دن رات کام کیا اور اسلام کے نور سے کفر میں گھری سرزمین ہند کو منور کیا خواجہ صاحب پچاس برس ہند میں رہے یہاں کی رسومات کا بغور مطالعہ کیا۔''

آپ نے محسوس کیا یہاں کے باشندوں میں موسیقی کا بڑا دخل ہے اور یہ لوگ راگ رنگ کے دیوانے ہیں، چنانچہ آپ نے بھی موسیقی سے تبلیغ کا کام انجام دینے کا سوچا۔ آپ نے محفل سماع کی بنیاد ڈالی اس طرح ہندوؤں کے دل پسند طریق سے اسلام کا مؤثر انتہائی دلنشین انداز میں پیغام ان تک پہنچنے لگا، یہی محفل آہستہ آہستہ قوالی کی شکل اختیار کر گئی۔''

(سیارہ ڈائجسٹ دسمبر 1986ء)

آپ کے شاگرد

خواجہ صاحب کے شاگرد ہزاروں کی تعداد میں تھے تاہم آپ کے خاص شاگرد حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ جب آپ ہندوستان کو نور ہدایت سے سیراب کرنے آرہے تھے تو راستہ میں اصفہان ٹھہرے یہاں پر حضرت بختیار کاکیؒ نے آپ کی بیعت کی کچھ عرصہ بعد حضرت بختیار کاکیؒ کو صحبت فیض کا خیال آیا تو آپ اصفہان سے ہجرت کرکے دہلی آگئے یہاں سے آپ نے حاضر ہونے کی اجازت طلب کی پیر نے پیغام بھیجا کہ تم وہیں بیٹھ کر دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کرو۔ ملاقات کا بھی اللہ تعالیٰ کوئی اور موقع پیدا کردے گا انہوں نے بھی لبیک کہا اور اس مجاہدہ کو پیر کی صحبت سے زیادہ اہم گردانا بعد میں خود حضرت معین الدین کسی غرض سے دہلی تشریف لائے تو پیر و مرید کی آنکھیں ایک دوسرے کو دیکھ کر ٹھنڈی ہوئیں۔

(روزنامہ الفضل۔ 3 مئی 2003ء)

ساتویں صدی کے مجدد

سیدنا حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی اس عظیم الشان پیشگوئی کے مطابق کہ ہر صدی کے سر پر تجدید دین کا مقدس فریضہ انجام دینے کے لئے مجددین ظاہر ہوتے رہیں گے ان برگزیدہ بزرگان میں آپ کا نام بھی شامل ہے چنانچہ نواب صدیق حسن خاں صاحب لکھتے ہیں۔

''ساتویں صدی کے مجدد حضرت خواجہ معین الدین چشتی'' (کتاب حج الکرامہ صفحہ 136)

کامیاب زندگی

اللہ والوں کا کوئی لمحہ فضول اور بیکار نہیں جاتا ان کے کام میں خدائی تائید و نصرت شامل ہوتی ہے وہ اپنے مقصد میں کامیاب و کامران ہوتے ہیں۔ آپ بھی اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔ اس بارے میں حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں۔

''حضرت معین الدین چشتیؒ کو ہی دیکھ لو وہ اس حال میں ہندوستان آئے کہ ابھی کوئی اور مسلمان یہاں نہیں آیا تھا۔ انہوں نے ہندوستان کو اسلام کا پیغام پہنچانا شروع کیا اور بالآخر ایک مسلم جماعت قائم کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ ظاہر ہے کہ یہ ان کا ذاتی فعل تھا جو انہوں نے باطنی عزم اور جرأت کی بدولت خود ہی انجام دیا۔''

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 631)

علماء حق جہاں بھی گئے انہوں نے بنی نوع انسان کی جسمانی، روحانی دینی اور اخلاقی تربیت کی اور اپنے ہزاروں تلامذہ پیدا کردیئے جنہوں نے دین حق کی اشاعت کا کام سرانجام دیا خواجہ صاحب نے بھی نہ صرف اہل ہند میں مومن بنائے بلکہ اپنے تربیت یافتہ شاگرد پیدا کردیئے جنہوں نے تعلیم و تربیت کا کام انجام دیا۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''خواجہ معین الدین (علیہ الرحمۃ) نے سینکڑوں آدمی تبلیغ اسلام کے لئے تیار کئے جنہوں نے ہندوستان میں اسلام کی اشاعت کی''

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 752)

خواجہ صاحب ساری عمر عبادت الٰہی پیغام حق اور توحید کی سربلندی کے لئے گزار کر اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔

ماہ رجب 633ھ پیر کے دن سلطان شہاب الدین التمش کے زمانۂ حکومت میں انتقال فرمایا اور روضۂ مبارک اجمیر شریف میں ہے۔

(خواجہ معین الدین چشتی صفحہ نمبر 5)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

غزل

بچہ سچا کیوں لگتا ہے
اتنا اچھا کیوں لگتا ہے

سورج ڈوبنے لگتا ہے جب
سایہ لمبا کیوں لگتا ہے

کیوں آواز نہیں سنتا ہے
گنبد بہرا کیوں لگتا ہے

بوڑھا تو بوڑھا ہے لیکن
بچہ بوڑھا کیوں لگتا ہے

تیرا نام لکھوں تو کاغذ
اُجلا اُجلا کیوں لگتا ہے

تن کر چلتا ہے جب انساں
اتنا چھوٹا کیوں لگتا ہے

مر جاتا ہے مرنے والا
پھر بھی زندہ کیوں لگتا ہے

اتنے تاروں کے جھرمٹ میں
چاند اکیلا کیوں لگتا ہے

منزل تو آباد ہے لیکن
رستہ سونا کیوں لگتا ہے

اتنی مہنگائی کی رُت میں
انساں سستا کیوں لگتا ہے

اپنے تو اپنے ہیں مضطرؔ!
غیر بھی اپنا کیوں لگتا ہے

چوھدری محمد علی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99331 میں ریحانہ پروین

زوجہ ظل الرحمٰن قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK106500 (2) طلائی زیور 43 گرام مالیتی -/TK77400 (2) حق مہر -/TK4100 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk5000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 S.M Rabiul Islam۔ گواہ شد نمبر 2 ظل الرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 99332 میں محمد ناصر الدین

ولد ایم ایم رجب علی قوم...... پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ناصر الدین۔ گواہ شد نمبر 1 S.M Rabiul Islam گواہ شد نمبر 2 ایم ایم رجب علی والد موصی

مسل نمبر 99333 میں

Begum Tohirunnesa

زوجہ Abdul Hakim Mollah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK9001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK800 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Begum Tohirunnesa۔ گواہ شد نمبر 1 توفیق عالم۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الحکیم

مسل نمبر 99334 میں Rikta Pervin

بنت Mohammad Abdul Samad Morol قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rikta Pervin۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Abdul Samad Morol والد موصیہ

مسل نمبر 99335 میں نرگس پروین

زوجہ مصطفیٰ احتشام الحق قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1989ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16.25 گرام مالیتی -/TK29000 (2) حق مہر -/TK701۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نرگس پروین۔ گواہ شد نمبر 1 کے ایم رفیع اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 مصطفیٰ احتشام الحق خاوند موصیہ

مسل نمبر 99336 میں Lipi Parvin

بنت Abdur Rashid Morol قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lipi Parvin۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الرشید

مسل نمبر 99337 میں Asma Ahamed

بنت S.M Ejaz Ahmed قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asma Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 ذاکر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 99338 میں

Nusrat Jahan Maghna

بنت Late Khaleque Tarafdar قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrat Jahan Maghna۔ گواہ شد نمبر 1 جہانگیر حسین۔ گواہ شد نمبر 2 انیس الرحمٰن

مسل نمبر 99339 میں Rahima Begum

زوجہ Abu Mohsin Moral قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1988ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 75-3 گرام مالیتی -/TK6750 (2) حق مہر -/TK3000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rahima Begum۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 Abu Moshin Moral

مسل نمبر 99340 میں Jamila Begum

زوجہ Abu Muslem Gazi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1970ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK501 (2) طلائی زیور 5-7 گرام مالیتی -/TK13500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 جی ایم سعید الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 Abu Muslem Gazi خاوند موصیہ

مسل نمبر 99341 میں منورہ بیگم

زوجہ انصر علی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK1001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 انصر علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 99342 میں Mafuja Anis

زوجہ Anisur Tarafdar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1989ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK5000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK5000 (3) زیور چاندی مالیتی -/TK600 اس وقت مجھے مبلغ -/TK150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mafuja Anis۔ گواہ شد نمبر 1 جہانگیر حسین۔ گواہ شد نمبر 2 Anisur Tarafdar خاوند موصیہ

مسل نمبر 99343 میں

Fazlul Haque Mollah

ولد Late Ali Ahmed Mollah قوم...... پیشہ فارمر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ بمعہ کمرہ مالیتی -/TK35000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fazlul Haque Mollah۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الحق Bhuiyan گواہ شد نمبر 2 Peter Ahmed

مسل نمبر 99344 میں

Mohammad Akter Hosain

ولد Mohammad Rohich Miah قوم...... پیشہ فارمر عمر 47 سال بیعت 1986ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ -/TK6000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK75000 (3) گائے مالیتی -/TK6000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK19200 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اختر حسین گواہ شد نمبر 1 فضل الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Peter Ahmed

مسل نمبر 99345 میں

Shamsul Haque Mollah

ولد Late Abdul Hashim قوم...... پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت 1945ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK70000 (2) گائے 1 عدد مالیتی -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shamsul Haque Mollah گواہ شد نمبر 1 فضل الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Peter Ahmad

مسل نمبر 99346 میں مبشر احمد

ولد نثار احمد (مرحوم) قوم...... پیشہ...... عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد رہائشی جگہ مالیتی -/TK3364000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK36000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کمال پاشا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امیر حسین

مسل نمبر 99347 میں Selina Sharif

زوجہ محمود احمد شریف قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK50000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Selina Sharif۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد

مسل نمبر 99348 میں محبوبہ بیگم

زوجہ محمد عبدالحئی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK15000 (2) طلائی زیور 12.5 گرام مالیتی -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محبوبہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالحئی خاوند موصیہ

مسل نمبر 99349 میں
Amatul Majid Many

زوجہ محمد زاہد الاسلام قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK65005 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK27500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatul Majid Many۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد الاسلام خاوند موصیہ

مسل نمبر 99350 میں یاسمین زمان

زوجہ ڈاکٹر عتیق الزمان قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK50000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین زمان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عتیق الزمان خاوند موصیہ

مسل نمبر 99351 میں
Khaled Mushnad Khan

ولد Mustafizur Rahman Khan قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 2000ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khaled Mushnad Khan۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 2 Mustafizur Rahman

مسل نمبر 99352 میں المحمود

ولد محمد حفیظ الرحمٰن قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 2006ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ المحمود گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالحئی

مسل نمبر 99353 میں ساجدہ چوہدری

زوجہ خالد انور حسین قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK40000 (2) حق مہر -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالحئی

مسل نمبر 99354 میں Haider Alam

ولد Wali Miah قوم...... پیشہ لیبر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK50000 (2) زمین مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1200 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حیدر عالم۔ گواہ شد نمبر 1 A.Aziz۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد

مسل نمبر 99355 میں شریف الحق

ولد انعام الحق قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف الحق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 99356 میں محمد برہان

ولد ابوطاہر قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK7000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد برہان۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 99357 میں Jubayer Ahmed

ولد Siddique Ahmed قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jubayer Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 99358 میں Sifatullah Sikder

ولد Kuddusulla Sikder قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sifatullah Sikder۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 99359 میں Minara Begum

ولد Late Lal Miah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/TK500000 (2) زیور مالیتی -/TK24000 (3) حق مہر -/TK500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Minara Begum۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مہدی حسن

مسل نمبر 99360 میں Sarmin Aktar

زوجہ Ashik Elahi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK8000 (2) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ۔Sarmin Aktar۔گواہ شد نمبر1 حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر2 زاہد احمد

مسل نمبر 99361 میں Sahana Begum

زوجہ انعام الحق قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/TK50000(2) طلائی زیور مالیتی -/TK32000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Sahana Begum۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 زاہد احمد

مسل نمبر 99362 میں Syeda Joliana Naser

زوجہ Naser Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/TK300000(2) طلائی زیور مالیتی -/TK30000۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Syeda Joliana Naser۔گواہ شد نمبر1 زاہد احمد۔گواہ شد نمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر 99363 میں صدیقہ بیگم

بیوہ فخر الاسلام (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK3000 (2) حق مہر -/TK1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدیقہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 زاہد احمد۔گواہ شد نمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر 99364 میں صادقہ پروین

زوجہ مقبول احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی مالیتی -/TK40000(2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK25000(3) رہائشی کمرہ مالیتی -/TK50000 (4) زیور طلائی مالیتی -/TK7000(5) حق مہر -/TK10001 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ +از زمین مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صادقہ پروین۔گواہ شد نمبر1 محمد عزیز الرحمٰن۔گواہ شد نمبر2 محمد الطاف حسین

مسل نمبر 99365 میں Tahera Masud

زوجہ Mohammad Masud Rana قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/TK100101 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔طاہرہ مسعود۔گواہ شد نمبر1 رئیس احمد۔گواہ شد نمبر2 رشید احمد

مسل نمبر 99366 میں Mila Patwary

زوجہ Naser Ahmed Patwary قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK60000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK1250(3) حق مہر -/TK40000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Mila Patwary گواہ شد نمبر1 محمد رضاء الکریم ۔گواہ شد نمبر2 محمد عبد المتین

مسل نمبر 99367 میں محمد کوثر عالم

ولد محمد عبد المتین قوم...... پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی مالیتی -/TK36000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت ٹیوشن فیس +از زمین مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد کوثر عالم۔گواہ شد نمبر1 محمد عبد المتین ۔گواہ شد نمبر2 محمد مطلوب حسین خان

مسل نمبر 99368 میں شمس الرحمٰن چوہدری

ولد مطیع الرحمٰن چوہدری قوم...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد شمس الرحمٰن چوہدری۔گواہ شد نمبر1 توفیق احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد کبیر احمد چوہدری

مسل نمبر 99369 میں Mostafizur Rahman

ولد مبارک علی (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK10000(2) مکان مالیتی -/TK25000(3) زرعی اراضی مالیتی -/TK510000(4) مویشی مالیتی -/TK20000(5) تالاب مالیتی -/TK36000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/TK36000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔ Mostafizur Rahman۔گواہ شد نمبر1 محمد مامون الاسلام ۔گواہ شد نمبر2 منظور انعام

مسل نمبر 99370 میں ممتاز بیگم

زوجہ Ezaz Ahmed قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK16000(2) حق مہر -/TK30000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ممتاز بیگم۔گواہ شد نمبر1 Ezaz Ahmed۔گواہ شد نمبر2 Ai Aziz

مسل نمبر 99371 میں Rezwana Kabir

زوجہ Kabir Hossain Patwary قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Rezwana Kabir۔گواہ شد نمبر1 A.Aziz گواہ شد نمبر2 Kabir Hossain Patwary خاوند موصیہ

مسل نمبر 99372 میں Rubi Begum

زوجہ بشیر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/TK20000(2) طلائی زیور مالیتی -/TK4000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Rubi Begum۔گواہ شد نمبر1 A.Aziz۔گواہ شد نمبر2 مشتاق احمد

مسل نمبر 99373 میں Mosfeka Begum

زوجہ صلاح الدین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/TK60000(2) طلائی زیور مالیتی -/TK48000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Mosfeka Begum۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 زاہد احمد

مسل نمبر 99374 میں

Samsunnahar Begum

زوجہ Nasiruddin Monsi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK10000 (2) حق مہر -/TK10000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Samsunnahar Begum۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر2 زاہد احمد

مسل نمبر 99375 میں Anoara Begum

بیوہ Late Kala Gagi Khan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/TK15000(2) رقم حق مہر -/TK1000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Anoara Begum۔گواہ شد نمبر1 خلیل الرحمٰن۔گواہ شد نمبر2 نور عالم خان

مسل نمبر 99376 میں محمد فہد عرفات

ولد محمد مولا بخش قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1994ء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK20000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد فہد عرفات گواہ شد نمبر 1 محمد احسان الحبیب۔گواہ شد نمبر 2 نورالدین احمد

مسل نمبر 99377 میں محمد نورالاسلام خان

ولد محمد بلال حسین خان قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1967ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK2000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK6350 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد نورالاسلام۔گواہ شد نمبر 1 محمد ہمایوں کبیر خان۔گواہ شد نمبر 2 ایس ایم محمود الحق

مسل نمبر 99378 میں Abdul Aziz

ولد Late Mafiruddin Ahmad قوم ...... پیشہ زراعت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK250000 (2) مویشی مالیتی -/TK24000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK16000 ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالستار۔گواہ شد نمبر 2 محمد نورالاسلام خان

مسل نمبر 99379 میں محمد امیر الاسلام

ولد امداد حسین (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK50000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK500000 (3) مکان مالیتی -/TK300000 (4) سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیتی -/TK700000۔(5) زمین دیہاتی ایریا میں مالیتی -/TK400000 (6) متفرق اشیاء مالیتی -/TK130000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK15000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد امیر الاسلام گواہ شد نمبر 1 منظور حسین۔گواہ شد نمبر 2 محمد سخاوت حسین

مسل نمبر 99380 میں محمد سخاوت حسین

ولد محمد شہید الاسلام (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK60000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK134000 (3) مکان مالیتی -/TK300000 (4) سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیتی -/TK400000 (5) زمین دیہاتی علاقہ میں مالیتی -/TK100000 (6) متفرق اشیاء مالیتی -/TK20000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK8000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سخاوت حسین گواہ شد نمبر 1 منظور حسین۔گواہ شد نمبر 2 محمد امیر الاسلام

مسل نمبر 99381 میں مجیدہ بیگم

زوجہ نثار احمد قوم پاغت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 830-6 گرام مالیتی -/15000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مجیدہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ناصر ولد غلام احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 نثار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 99382 میں ملک محمد اجمل

ولد کیپٹن شیر محمد (مرحوم) قوم اعوان پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع چک نمبر 9 بھلوال اندازاً مالیتی -/5600000 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے سات کنال واقع ڈھیئی چکوال اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) بارانی اراضی 20 کنال کا 1/5 حصہ واقع گتر جہلم اندازاً مالیتی -/20000 روپے (4) رہائشی مکان واقع سرگودھا مالیتی اندازاً -/3000000 روپے (5) بہبود سپیشل سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیتی -/3500000 روپے (6) وارثتی مکان چک نمبر 9 کا 1/5 حصہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/49000 روپے ماہوار بصورت منافع سرٹیفیکیٹ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک محمد اجمل ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد وڑائچ وصیت نمبر 19891۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 99383 میں عاصمہ ندیم

زوجہ ندیم شہزاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عاصمہ ندیم ۔گواہ شد نمبر 1 نور الٰہی بشیر ولد فضل الٰہی بشیر۔گواہ شد نمبر 2 ندیم شہزاد خاوند موصیہ

مسل نمبر 99384 میں میر عبدالوہاب

ولد عارف حمید میر قوم میر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشحال کالونی پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میر عبدالوہاب گواہ شد نمبر 1 سید امجد حسین بخاری وصیت نمبر 40155۔گواہ شد نمبر 2 سید نیر حسین بخاری وصیت نمبر 40154

مسل نمبر 99385 میں عتیق احمد طاہر

ولد طاہر محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عتیق احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 1 یحیٰ ظہیر ولد وسیم احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منیب سمیع اللہ ولد عصمت اللہ

مسل نمبر 99386 میں عفت نسیم

بنت شریف احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عفت نسیم۔گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 99387 میں عاصمہ ضیاء

بنت ضیاء الحق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عاصمہ ضیاء۔گواہ شد نمبر 1 اسد ضیاء ولد ضیاء الحق۔گواہ شد نمبر 2 راشد ضیاء ولد ضیاء الحق

مسل نمبر 99388 میں منصورہ قمر

بنت ماسٹر عبدالغفار قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔منصورہ قمر۔گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد علی بخش

مسل نمبر 99389 میں بشارت احمد

ولد چوہدری فضل داد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/10000000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری امانت علی ولد چوہدری نذیر احمد

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہیپاٹائٹس بی ویکسینیشن کیمپ

❁ مورخہ 16 اگست 2009ء کو نور العین مرکز عطیہ خون میں ہیپاٹائٹس بی کے حفاظتی ٹیکوں کی ویکسین کا کیمپ لگایا جا رہا ہے۔ پچھلے ماہ لگائے جانے والے ٹیکوں کی اگلی Dose بھی لگائی جائے گی۔ کیمپ کا ٹائم صبح 10 بجے تا دوپہر 2 بجے ہوگا۔ ضرورت مند افراد فائدہ اٹھائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ٹائیفائیڈ کیلئے ویکسینیشن کیمپ

❁ مورخہ 13 اگست 2009ء کو بوقت 10:00 بجے صبح آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں ٹائیفائیڈ بخار سے بچاؤ کی ویکسین Typhi-Bar کے ٹیکے رعایتی قیمت پر Amson کمپنی کی طرف سے لگائے جائیں گے۔ یہ ٹیکے دو سال سے زائد عمر کے بچوں اور بڑوں کو لگائے جا سکتے ہیں اور یہ ٹیکے تین سال تک ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کی اہلیت رکھتے ہیں۔ دو سال سے کم عمر کے بچوں کو یہ ویکسین نہیں لگائی جاتی۔ بازار میں اس ویکسین کی قیمت -/340 روپے ہے جبکہ ہسپتال میں یہ ویکسین -/250 روپے میں لگائی جائے گی۔ احباب خواتین سے درخواست ہے کہ اس ویکسین سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پولیو ڈے

❁ مورخہ 17 تا 21 اگست 2009ء ملک میں پولیو کے خاتمہ کی مہم کیلئے ٹیمیں قطرے پلانے کیلئے گھر گھر پہنچیں گی۔ پیدائش سے لے کر 5 سال تک کے بچوں کو پولیو ویکسین پلانے کیلئے والدین گھروں میں انتظار کریں۔ والدین اور محلّہ کی انتظامیہ اس بات کو ممکن بنائے کہ کوئی بچہ رہ نہ جائے۔

(ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر محکمہ صحت)

زندگی بخش پیغام

❁ خلفاء سلسلہ کے زندگی بخش خطبات روحانی مردوں کے لئے زندگی بخش پیغام ہیں جو آپ الفضل کے ذریعے گھر بیٹھے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ آج ہی اپنے نام الفضل جاری کروائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ولادت

❁ مکرم محمد طاہر زمان صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 390/W.B ضلع لودھراں تحریر کرتے ہیں خاکسار کے تایا زاد بھائی مکرم عبدالسلام صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 24 جون 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارسلان احمد نام عطا فرمایا ہے نومولود مکرم محمد بخش صاحب کھلول کا پوتا، مکرم ملک خلیل احمد صاحب نائب امیر ضلع لودھراں کا نواسہ اور مکرم ملک محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار کے بھتیجے مکرم سعید احمد ناصر صاحب کا جرمنی میں ٹانگ کا آپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ گھر آ گئے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب مرحوم مورخہ 28 جون 2009ء کو نواب شاہ میں انتقال کر گئیں۔ وفات کے وقت ان کی عمر تقریباً 90 سال تھی۔ اسی روز شام 7 بجے ان کی نماز جنازہ نواب شاہ میں ہوئی۔ بعد ازاں میت برائے تدفین ربوہ لے جائی گئی۔ 29 جون کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں 5 لڑکے اور 3 لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ نمازی، تلاوت قرآن کریم کرنے کی عادی، غریب پرور اور دعا گو خاتون تھیں۔ ناخواندہ تھیں مگر قرآن و ترجمہ در ثمین کی نظمیں اور دعائیں پڑھ لیا کرتی تھیں۔ غربت کے حالات میں بھی اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کیلئے عمر بھر کوشاں رہیں اور ان کے تمام بچوں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ مرحومہ کو لمبا عرصہ مہمانوں کی خدمت کی توفیق ملی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تبصرہ

الفت کے راہی

شاعر: عبدالرشید شاہد صاحب ایم اے

صفحات: 94

قیمت: 120 روپے

شاعری میں طبع آزمائی کرنے کے لئے اس کے رموز سے آگاہی بہت ضروری ہے۔ کامیاب اور ہر دلعزیز نظمیں اور غزلیں کہنے کے لئے الفاظ کا چناؤ، مصرعہ کی بندش اور اچھوتے خیال کا ہونا ضروری تو ہے لیکن اس کی بحر کا توازن اور ایک الگ آہنگ بھی ضروری ہے۔ یہی سب کچھ ہمیں زیر تبصرہ شاعری کی کتاب ''الفت کے راہی'' میں ملتا ہے۔ عبدالرشید صاحب کی نظموں اور غزلوں میں وہ تمام خصوصیات اور رموز پائے جاتے ہیں جو ایک قابل قبول شاعری میں ہونا ضروری ہیں۔ انہوں نے حمد باری تعالیٰ اور نعت نبویؐ میں جو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی تعریف قلمبند کی ہے، اس میں حضرت مسیح موعود کی نظموں سے بعض تراکیب اور استعارے مستعار لئے ہیں جو ان کی شاعری کو چار چاند لگاتے ہیں۔ ان کی شاعری میں فطرت کی رنگینیاں جلوہ افروز ہیں اور فطرت کے یہ رنگ آپ کی شاعری میں ایک عجیب کیفیت پیدا کرتے ہیں۔

خاص طور پر آپ کی نظموں میں ذخیرہ الفاظ کافی زیادہ ہے اور ان کا برمحل استعمال بھی موجود ہے۔ اس خوبصورت کتاب کا دیباچہ مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب نے رقم کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں سے چند شعر ملاحظہ فرمائیں۔

قدرت سے تیری ذات کی جلوہ نمائی ہے
ہر سو ترے ہی نام کی نغمہ سرائی ہے

....

محمد مصطفیٰ سب سے جدا ہیں
انہی کے نام پر ہم سب فدا ہیں

....

پڑھو قرآن گر ہمت خدا دے
یہی وہ گر ہے جو بگڑی بنا دے

....

یہ دنیا اک بڑی دلکش جگہ ہے
حقیقت میں حسیں اپنی نگہ ہے

....

جود و کرم کی بے پناہ بارش ہوئی تو ہے
ان کو بھی ملاقات کی خواہش ہوئی تو ہے

....

بلاشبہ شاعر نے محنت اور لگن سے اس کتاب کو لکھا اور طبع کرایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی شاعری میں مزید خوبصورتی اور جلا بخشے۔ آمین

(ایف شمس)

☆......☆......☆

مشہور سائنسدان ولیم شاکلے

اس نے Wave Function for Electrons in Sodium Chloride Crystals پر ایک تفصیلی مقالہ لکھنے پر ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور بیل لیبارٹریز نے خدمات حاصل کر لیں۔ 1942ء میں امریکہ کی نیوی کی آبدوزوں کی ریسرچ کی نگرانی کا کام سنبھالا۔ 1945ء میں بیل لیبارٹریز میں واپس آ گیا۔ 1947ء میں بارڈین اور بریٹین کے ساتھ مل کر ٹرانزسٹر ایجاد کیا۔ 1955ء میں بیل لیبارٹریز کو چھوڑ دیا اور 1956ء میں ایک کمپنی قائم کی اسی سال اسے نوبیل پرائز دیا گیا۔ 1963ء میں سٹینفورڈ میں پروفیسر مقرر ہوا اور ذہانت پر کام کرنا شروع کیا۔ 12 اگست 1989ء کو سان فرانسسکو میں وفات پا گیا۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ روبینہ یاسمین صاحبہ بابت ترکہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ)

❁ مکرمہ روبینہ یاسمین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری سوتیلی والدہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 16/5 برقبہ دو کنال میں سے ایک کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ وہ ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے نیز مکرمہ روبینہ یاسمین صاحبہ کا موقف ہے کہ مکرم محمود احمد صاحب، مکرم محمد اشرف صاحب، مکرمہ ثریا آصفہ صاحبہ اور مکرمہ ثروت آراء صاحبہ میرے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں۔ ان کا شرعی حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم مسعود احمد صاحب مرحوم (خاوند)

ورثاء مرحوم

i۔ مکرمہ روبینہ یاسمین صاحبہ (بیٹی)

ii۔ مکرمہ شاہینہ روحی صاحبہ (بیٹی)

iii۔ مکرم داؤد احمد صاحب (بیٹا)

iv۔ مکرم محمود احمد صاحب (بیٹا)

2۔ مکرم محمد اکرم ہاشمی صاحب (بھائی)

3۔ مکرم محمد اشرف صاحب (بھائی)

4۔ مکرمہ ثریا آصفہ صاحبہ (بہن)

5۔ مکرمہ ثروت آراء صاحبہ (بہن)

6۔ مکرمہ شمشاد اختر صاحبہ مرحومہ (بہن)

ورثاء مرحومہ مکرمہ شمشاد اختر صاحبہ

i۔ مکرمہ حمیرا احمد صاحبہ (بیٹی)

ii۔ مکرمہ مہرافروز صاحبہ (بیٹی)

iii۔ مکرم طلعت احمد صاحب (بیٹا)

iv۔ مکرم طاہر احمد صاحب (بیٹا)

v۔ مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

ججوں کی نظر بندی، مشرف کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم

ایڈیشنل سیشن جج اسلام آباد اکمل رضا نے اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کو نظر بند رکھنے پر سابق صدر جنرل (ر) پرویز مشرف کے خلاف مقدمہ دائر کرنے کا حکم دیا ہے۔ جس کے بعد تھانہ سیکرٹریٹ میں درخواست جمع کرا دی گئی۔ درخواست گزار اسلم گھمن ایڈووکیٹ نے موقف اختیار کیا کہ سابق صدر پرویز مشرف نے اپنی حکمرانی کیلئے اعلیٰ عدلیہ کے کئی ججوں کو بچوں سمیت گھروں پر غیر قانونی طور پر نظر بند رکھا۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ پرویز مشرف کے خلاف تعزیرات پاکستان کی دفعہ 344 اور 34 کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔

پنجاب اور بلوچستان سے 15 دہشت گرد گرفتار

قانون نافذ کرنے والے اداروں نے سرگودھا بھکر، ڈیرہ غازیخان اور کوئٹہ سے 15 دہشت گرد گرفتار کر کے خودکش جیکٹس، دستی بم، دھماکہ خیز مواد اور اسلحہ برآمد کرلیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق بھکر سے 3 سرگودھا سے 2 اور ڈیرہ غازیخان سے 2 جبکہ کوئٹہ سے 8 دہشت گردوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پنجاب میں گرفتار ہونے والوں کا تعلق کالعدم تنظیم سے ہے۔ بلوچستان سے گرفتار ہونے والے دہشت گرد 14/اگست کو تخریب کاری کا منصوبہ بنا رہے تھے۔

عراق کے شہر موصل میں 3 بم دھماکے 45 افراد ہلاک 150 زخمی

عراق کے شمالی شہر موصل میں تین بم دھماکوں میں 45 افراد ہلاک اور 150 کے قریب زخمی ہوگئے۔ موصل عراق کے چند بڑے شہروں میں سے ایک ہے جہاں سے امریکی فوجیوں کے انخلا کے بعد سیکیورٹی کی ذمہ داری عراقی قانون نافذ کرنے والے ادارے کے پاس ہے۔ موصل میں اس سال اب تک ہونے والے نقصانات میں یہ سب سے بڑا جانی نقصان ہے۔ ذرائع کے مطابق بعض زخمیوں کی حالت نازک ہے اور مرنے والے افراد کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

سوائن فلو سے بھارت میں مرنے والوں کی تعداد 4 ہوگئی

بھارت میں سوائن فلو سے ایک اور شخص ہلاک ہوگیا جس کے بعد ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 4 ہوگئی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ریاست گجرات میں سوائن فلو سے یہ پہلی ہلاکت ہے۔ سوائن فلو سے ہلاک ہونے والا پٹیل نامی شخص 31 جولائی کو اٹلانٹا سے بھارت آیا تھا۔ ڈاکٹرز کے مطابق پٹیل کی اہلیہ بھی سوائن فلو وائرس سے متاثر ہے جس کا علاج جاری ہے۔ بھارت میں اب تک سوائن فلو وائرس سے 2 خواتین سمیت 4/افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ وائرس سے 780 سے زائد افراد متاثر ہیں۔ واضح رہے کہ سوائن فلو سے دنیا کے بیشتر ممالک متاثر ہوئے ہیں اور اب تک اس وائرس سے سینکڑوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

سارے کنبے کو سنا دیں

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:۔

جس شخص کے پاس یہ اشتہار پہنچے اس پر فرض ہے کہ گھر میں جا کر اپنے کنبے کی عورتوں کو تمام مضمون اس اشتہار کا اچھی طرح سمجھا کر سناوے۔ اور ذہن نشین کر دے اور جو عورت خواندہ ہو اس پر بھی لازم ہے کہ ایسا ہی کرے۔

اشتہار۔ بدرسوم کی ممانعت:

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

آج ہم کھول کر باآواز کہہ دیتے ہیں کہ سیدھا راہ جس سے انسان بہشت میں داخل ہوتا ہے، یہی ہے کہ شرک اور رسم پرستی کے طریقوں کو چھوڑ کر دین (حق) کی راہ اختیار کی جائے۔ اور جو کچھ اللہ جلشانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اس کے رسولؐ نے ہدایت کی ہے اس راہ سے نہ بائیں طرف منہ پھیریں نہ دائیں۔ اور ٹھیک ٹھیک اسی راہ پر قدم ماریں۔ اور اس کے برخلاف کسی راہ کو اختیار نہ کریں.....

ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپیہ کا فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہیے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عند الشرع حرام ہیں اور آتشبازی چلوانا اور کنجروں اور ڈوموں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے۔ ناحق روپیہ ضائع جاتا ہے۔ گناہ سر پر چڑھتا ہے۔ صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا بعد نکاح کے ولیمہ کرے یعنی چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 87)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

تعطیل

مورخہ 14/اگست 2009ء کو یوم آزادی کے سلسلہ میں سرکاری تعطیل کی وجہ سے الفضل شائع نہ ہوگا۔ ایجنٹ و احباب کرام مطلع رہیں۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔اگست	
طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	7:58

درخواست دعا

مکرم آصف بشیر صاحب کارکن مدرسۃ الظفر لکھتے ہیں۔

مکرم حکیم نذیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ کی اینجو پلاسٹی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سلطان احمد محمود صاحب سلطان گولڈ سمتھ دارالعلوم غربی صادق ربوہ ایک ماہ سے ٹائیفائیڈ بخار اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے کاملہ شفاء یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم نصیر احمد طارق صاحب سابق اکاؤنٹ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم بشیر احمد صاحب دھرم کوٹی سابق باڈی گارڈ سیدنا حضرت مصلح موعود شدید علیل ہیں۔ قومے کی حالت میں ہیں احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

کام سیکھنے والے لڑکوں کی ضرورت ہے

(1) ویلڈنگ (2) خراد مشین (3) ربڑ مولڈنگ (4) مکینیکل پریس

عمر 18 تا 25 سال

رہائش کا انتظام ہمارا ہوگا۔

دوران ٹریننگ -/3500 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔

امیدوار صدر صاحب سے تصدیق کروا کر لائیں۔

پتہ برائے رابطہ ''میاں بھائی آٹو اینڈ ربڑ پارٹس

گلی نمبر 5 کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ۔ لاہور فون نمبر 16-042-7932515

اکسیر موٹاپا

موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا

کورس 3 ڈبیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

گھر برائے فوری فروخت

محلّہ دارالیمن غربی ربوہ میں واقع مکان نمبر 6/2 ایک کنال رقبہ 4 کمروں اور برآمدہ پر مشتمل، برلب بڑی سڑک تمام سہولتوں سے آراستہ گھر برائے فوری فروخت موجود ہے۔

مناسب قیمت

رابطہ: منیر احمد

0321-4762780
042-35115858

We are One of the leading in Pakistan mainly Deal in sale of New Vehicles, Spare Parts & after Sale Services through the Branches mentioned below to say

To all our Concerns, Clients & Vendors/ Suppliers

TOYOTA 2 Year 50,000Km warranty

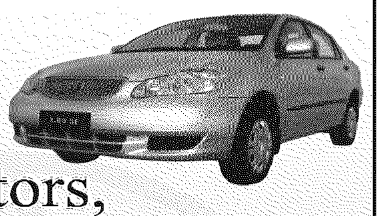

Toyota Faisalabad Motors,

An Authorized 3S Automobile Dealership Which is declared "The Best of the Best Dealership" in Consecutive 3 Years by Indus Motor Company Ltd.
Deals in Sale of all New Brands of Toyota & Daihatsu (041-8722002, 8722007) Sale of Spare Parts (041-8722003) &Services (041-8722005, 8732040).Introduce Express Maintenance in Services.
For Appointment Please contact (041-8722005).
Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad. Ph: 041-8719902, 8712002, 8712004, 111-000-052
Fax: 041-8712003

Toyota Sargodha Motors, Sargodha

An Authorized 3S Automobile Dealership of Indus
Address: Lahore Road Sargodha (Ph: 048-2321801-02,2321803)

Lahore central Motors, (Pvt)Ltd

HINO

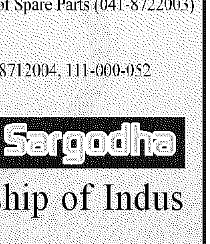

An Authorized Automobile of Hino Pak.Ltd.
Address: Multan Road Lahore.
Ph: 042-7512007, Fax: 042-7512008

NASIR TRADERS, FAISALABAD.
One Of The Largest Importers & Exporters Of

Al-Nasir Motors, Karachi
One Of The Largest Importers & Exporters Of

MRK CAR CARRIERS
A freight forwarding Co heaving a fleet of trailers

FD-10